Page # 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

پارہ نمبر 3

سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر ١٥ (آیت نمبر ٢٠ - ١٥)

آیت نمبر ١٠

سوال: "اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا" سے مراد کون لوگ ہیں؟

جواب: اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا سے مراد یہود ہیں جو مدینہ میں نبی اکرم ﷺ کی آمد سے پہلے موجود تھے۔

سوال: کون سی چیز انسان کو دوزخ کا ایندھن بناتی ہے؟

جواب: حق کا انکار انسان کو دوزخ کا ایندھن بناتا ہے۔

سوال: اسلام کی طرف آنے سے عموماً کون سی چیز انسان کو روکتی ہے؟

جواب: اسلام کی طرف آنے سے عموماً انسان کا مال اور اسکی اولاد روکتی ہے۔

سوال: اس آیت میں کس چیز کی طرف اللّٰہ سبحانہ تعالیٰ نے توجہ کرائی ہے؟

جواب: انسان کو اسکا مال و اولاد وغیرہ کچھ کام نہیں آئے گا۔ کل جب معاملہ اللّٰہ اور بندے کے درمیان ہوگا تو یہ چیزیں بے وقت ہو جائیں گی۔

آیت نمبر ١١

سوال: آلِ فرعون اور پچھلی قوموں کا جرم کیا تھا؟

جواب: آلِ فرعون اور ان سے پچھلی قوموں نے اللّٰہ کی آیات کو جھٹلایا تھا۔ پس اللّٰہ نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔

سوال: آیات کتنی طرح کی ہوتی ہیں؟

جواب: آیات دو طرح کی ہوتی ہیں۔

① وہ جو پیغمبروں کو معجزے کے طور پر دی گئیں۔

② وہ جو نبیوں کو کتابوں کی صورت میں ملیں

سوال: آیات کو جھٹلانے سے کیا مراد ہے؟

جواب:
* - آیات کا انکار کر دیا جائے۔
* - آیات کو غلط ثابت کیا جائے۔
* - آیات کو لیپ لیپ ضروری خیال نہ کیا جائے۔
* - آیات کو لیپ لیپ قابل عمل نہ سمجھا جائے۔

پارہ نمبر 3

سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر 10 (آیت نمبر 20-10)

آیت نمبر 12 :-

سوال : اس آیت میں "لِلَّذِینَ کَفَرُوا" سے مراد کون لوگ ہیں؟

جواب : اس آیت میں "لِلَّذِینَ کَفَرُوا" سے مراد یہودی ہیں۔

سوال : یہودیوں کے لیے یہ پیشگوئی کیسے پوری ہوئی؟

جواب : یہودیوں کے لیے پیش گوئی "سَتُغْلَبُونَ وَ تُحْشَرُونَ" جلد ہی پوری ہوگئی چنانچہ بنو قینقاع اور بنو نضیر جلاوطن کیے گئے۔ بنو قریظہ قتل کیے گئے پھر خیبر فتح ہوگیا اور تمام یہودیوں پر جزیہ عائد کردیا گیا۔

آیت نمبر 13 :-

سوال : اس واقعے آیت میں کس اہم جنگ کا واقعہ ہے؟

جواب : اس آیت میں جنگ بدر کا واقعہ بیان کیا گیا ہے جو ہجرت کے بعد دوسرے سال مسلمانوں اور کافروں کے درمیان پیش آیا۔

سوال : یہ جنگ کس لحاظ سے اہم جنگ تھی؟

جواب : ① یہ پہلی جنگ تھی۔
② یہ جنگ کسی منصوبہ بندی کے بغیر ہوئی
③ اس میں مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد حاصل ہوئی تھی۔
④ اس میں کافروں کو عبرت ناک شکست ہوئی جس سے آئندہ کے لیے کافروں کے حوصلے پست ہوگئے۔

سوال : غزوہ بدر کے واقع میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

جواب : ① انسان کی قوت اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی ہے۔
② اس جہاں میں قوت والی ذات صرف اللہ کی ہی ہے۔
③ اللہ تعالیٰ جب چاہے فتح دے اور جب چاہے شکست۔
④ انسان کو اسباب سے زیادہ ایمان اور اللہ کی مدد پر یقین رکھنا چاہیے۔

آیت نمبر 14 :-

سوال : "زُیِّنَ لِلنَّاسِ" سے کیا مراد ہے؟

جواب : زیّن سے ہے اس سے مراد زینت بخشی ہے۔ یعنی انسانوں کے لیے خوبصورت بنا دی گئی ہے محبت

سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر 10 (آیت نمبر 20-10)

سوال: "الشّہوٰت" سے کیا مراد ہے؟

جواب: الشہوٰت سے مراد یہاں وہ چیزیں ہیں جو طبعی طور پر انسان کو مرغوب اور پسندیدہ ہیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے دل میں شہوٰت کی محبت کیوں ڈالی ہے؟

جواب: * انسانوں کی آزمائش کے لیے۔

سورۃ الکہف 7

اور ہم نے زمین میں جو کچھ ہے اسے زمین کی زینت بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کو آزمائش۔

* - اسی محبت کی وجہ سے انسان عملی طور پر کوشش کرتے ہیں۔
* - ان کو دیکھ کر اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرنے کے لیے۔
* - اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ ان کے ذریعے سے آخرت طلب کی جائے۔
* - ان چیزوں کی محبت انسان کو فرشتوں پر فوقیت دلاتی ہے۔
* - کافروں کو تو مبتلیٰ نہ حبیب اور گمراہ کرنے کے لیے۔

سوال: کیا شہوٰت کی محبت ناپسندیدہ ہے؟

جواب: نہیں - شہوٰت کی محبت یا ان کی رغبت ناپسندیدہ نہیں بشرطیکہ اعتدال اور شریعت کے دائرے میں ہو۔

سوال: "ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا" سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ شہوات دنیا کی زندگی کے لیے ضروری سامان ہیں۔
یہ مرغوبات ہمیشہ کی اعلیٰ زندگی کا سامان نہیں ہیں۔
ان سے زیادہ قیمتی آخرت کی زندگی ہے۔

آیت نمبر 15

سوال: تقویٰ کیا ہے؟

جواب: تقویٰ سے مراد اللہ تعالیٰ کا خوف اور اس کا ڈر ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا، اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے ڈرنا اور خود کو جہنم سے بچانا۔

سوال: تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لیے آخرت میں کیا جزا ہے؟

جواب: تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لیے جنت کے باغات ہیں۔ پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی رضامندی ہے۔

پارہ نمبر 3

سورۃ آلِ عمران

رکوع نمبر ۱۰ (آیت نمبر ۲۰-۱۰)

آیت نمبر 17

سوال: اس آیت میں تقویٰ کرنے والوں کی کون سی صفات بیان کی گئیں ہیں؟

جواب: اس سے صفر آیت میں تقویٰ اختیار کرنے والوں کی ان صفات کا ذکر ہے۔
① وہ صبر کرتے ہیں ② سچ بولتے ہیں ③ اطاعت گزار ہیں
④ خرچ کرنے والے ہیں ⑤ بخشش مانگنے والے سحری کے وقت

سوال: صبر کسے کہتے ہیں؟

جواب: اپنے نفس کی مخالفت پر جم جانا صبر کہلاتا ہے۔

سوال: صبر کتنی طرح کا ہوتا ہے؟

جواب: صبر عموماً تین طرح کا ہوتا ہے۔
① نیکی کے کاموں میں آنے والی مشکلات پر صبر کرنا۔
② اللہ تعالیٰ نے جن باتوں سے روکا ہے اسکے رکنے پر صبر۔
③ مصیبتوں اور بیماریوں پر صبر۔

سوال: صدق سے انسان کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: صدق انسان کو نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے۔

سوال: قٰنتین کون ہیں؟

جواب: قٰنتین وہ لوگ ہیں جو دل کی خوشی سے اللہ تعالیٰ کی ساری باتیں مان لیں اور اسکی رہنمائی اپنائیں۔

سوال: رات کے پچھلے پہر میں مغفرت کی دعا کون لوگ کرتے ہیں؟

جواب: رات کے پچھلے پہر میں مغفرت کی دعا وہ لوگ کرتے ہیں جنکے لیے آخرت کی کامیابی اور اللہ کی رضا کا حصول سب سے بڑا مقصد بن جائے۔

آیت نمبر 18

سوال: اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کے ساتھ اہل علم کی گواہی سے کس بات کا ثبوت ملتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے اور فرشتوں کے نام کے ساتھ اہل علم کا ذکر فرمایا ہے۔ جو بہت فضیلت کی بات ہے۔ اس سے مراد وہ اہل علم ہیں جو کتاب و

پارہ نمبر 3

سورۃ آلِ عمران -

رکوع نمبر 10 (آیت نمبر 20-10)

سنت کے علم سے بہرہ مند ہوں ۔

سوال: عقیدہ توحید ہی اصل حقیقت ہے اس پر کون کون گواہ ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ جو ساری حقیقتوں کا براہِ راست علم رکھتا ہے۔

معتبر فرشتوں کی گواہی ہے کہ اس کائنات میں اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں چلتا۔

مخلوقات میں سے جنکے پاس علم ہے انکی گواہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کائنات کا تدبیر و انتظام کرنے والا ہے۔

آیت نمبر 19

سوال: اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَام سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلام وہی دین ہے جسکی تعلیم و دعوت ہر پیغمبر اپنے اپنے دور میں دیتے رہے ہیں۔ اور اسکی مکمل شکل وہ ہے جو نبی ﷺ نے بتائی ہے۔ ایمان و اسلام اور دین یہ ہے کہ اللہ کو ایک مانا جائے اور صرف اسی ایک معبود کی عبادت کی جائے محمد ﷺ سمیت تمام انبیاء پر ایمان لایا جائے۔ آپ ﷺ کی ذات پر رسالت کا خاتمہ تسلیم کیا جائے۔ اور ایمانیات کے ساتھ وہ عقائد و اعمال اختیار کیے جائیں جو کتاب و سنت کے مطابق ہوں۔ اس دین اسلام کے سوا کوئی اور دین اللہ کے نزدیک قابل قبول نہیں ہے۔

سوال: اہل کتاب نے علم آجانے کے بعد کیوں اختلاف کیا؟

جواب: اہل کتاب نے علم آجانے کے بعد آپس کی ضد اور آپس میں زیادتی کرنے کے سبب اختلاف کیا۔

اختلاف کی وجہ ضد ہے۔ حسد و تکبر کی نفسیات حق کے واضح ہونے کے باوجود اعترافِ حق سے روکتی ہے۔

آیت نمبر 20

سوال: اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ میں کس چیز کی طرف توجہ دلائی جا رہی ہے؟

جواب: اسلام میں صرف زبان کا اقرار کافی نہیں ہے بلکہ اتباع ضروری ہے۔ چہرے کی سپردگی کا مطلب ہے کہ انسان اطاعت کے لیے ہر وقت تیار ہو۔

سوال: انسان کو ہدایت کیسے ملتی ہے۔

جواب: ① اللہ کے آگے سر تسلیم خم کرنے سے، خود کو اور اپنے تمام معاملات کو اللہ کے سپرد کر دینے سے، اللہ کی فرمانبرداری سے